5- درخواست کی ایک فوٹو کاپی کروائیں اور اُس کے بعد اصل پُر شدہ درخواست اور اُس سے منسلک جمع کردہ فیس کی رسید کو رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے متعلقہ افسر کو ارسال کریں۔ رجسٹرڈ ڈاک کی رسید اور درخواست کو سنبھال کر رکھیں۔

6- 21 دن تک انتظار کریں: اگر اس دوران آپ کو مطلوبہ معلومات مل جائیں اور آپ اُن سے مطمئن ہوں تو متعلقہ افسر کو شکریہ کا خط ارسال کریں۔ اگر آپ کو مہیا کی جانے والی معلومات آپ کی درخواست کے مطابق نہ ہوں تو آپ متعلقہ افسر کو ایک جوابی خط کے ذریعہ سے اپنی شکایت سے مطلع کریں اور اس کی کاپی اور رجسٹرڈ خط کی رسید سنبھال کر رکھیں اگر آپ کی شکایت کا بروقت ازالہ ہو جائے تو خط لکھ کر متعلقہ افسر کا شکریہ ادا کیجیے۔

7- اگر آپ کو مطلوبہ معلومات نہ ملیں یا آپ مہیا کی جانے والی معلومات سے مطمئن نہ ہوں تو آپ اُس محکمہ کے سربراہ کو اپنی شکایت سے آگاہ کریں محکمہ کے سربراہ متعلقہ وزارت کے سیکرٹری ہوں گے۔

8- محکمہ کے سربراہ کو آپ کی شکایت موصول ہونے کے 30 دن کے اندر آپ کو جواب ارسال کرنا چاہیے اگر آپ کا مسئلہ حل ہو جائے تو مناسب ہوگا کہ آپ ان کو شکریہ کا خط ارسال کریں لیکن آپ کی شکایت برقرار رہے تو آپ محتسب صاحب سے رجوع کر سکتے ہیں۔ محتسب سے شکایت کا طریقہ کار درج ذیل ہے۔

9- آپ محتسب کے نام ایک درخواست تحریر کیجئے جس میں آپ اپنی شکایت کا مختصراً لیکن جامع طریقہ سے ذکر کریں، آپ کی خط و کتابت جو متعلقہ محکمہ میں معلومات تک رسائی سے متعلق متعین کردہ افسر یا پھر محکمہ کے سربراہ سے ہوئی ہے اس کی ایک کاپی درخواست کے ساتھ منسلک کریں اور ان سے گزارش کریں کہ وہ مطلوبہ معلومات دلوانے کیلئے احکامات جاری کریں۔ محتسب کے نام درخواست کا ایک نمونہ آپ کی رہنمائی کیلئے درج ذیل ہے:

محتسب سے شکایت کیلئے نمونہ درخواست

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، 15 جولائی 2006ء

زیرو پوائنٹ، اسلام آباد

عنوان: آزادی معلومات قانون **2002**ء کے تحت معلومات کی عدم دستیابی کا مسئلہ

محترم جناب محتسب صاحب

السلام وعلیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

مذکورہ بالا عنوان سے متعلق درج ذیل حقائق آپ کے سامنے لانا چاہتی/چاہتا ہوں۔

آزادی معلومات قانون 2002ء شہریوں کے اس حق کو تسلیم کرتا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کے کسی بھی دفتر سے سرکاری معلومات حاصل کر سکیں۔ اس حق کو استعمال کرتے ہوئے میں نے وزارت ____________ میں متعلقہ افسر کو مورخہ ________ کو ایک درخواست برائے حصول معلومات ارسال کی تھی (درخواست کی کاپی منسلک ہے) لیکن مجھے مطلوبہ معلومات 21 دن کی قانونی حد کے اندر فراہم نہ کی گئیں جس پر میں نے __________ کو وزارت ________ کے سیکرٹری کو اس مسئلہ سے آگاہ کیا لیکن اُن کی جانب سے بھی 30 دن گزرنے کے باوجود کوئی تسلی بخش جواب موصول نہیں ہوا۔

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ متعلقہ محکمہ کو میری اس شکایت سے متعلق مناسب احکامات جاری کریں تا کہ مجھے مطلوبہ معلومات مل سکیں۔ شکریہ

آپ کا مخلص

نام: ______________

پتہ: ______________

دستخط: ______________

10- درخواست کو رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ سے درج ذیل پتہ پر ارسال کریں:

جناب وفاقی محتسب صاحب
وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، زیرو پوائنٹ اسلام آباد
فون نمبر 051-9201665-9
فیکس نمبر 051-9210487
ای میل: mowasib@paknet.ptc.pk

لیکن اگر آپ کی شکایت فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے متعلق ہے تو وہ آپ فیڈرل ٹیکس محتسب کو ارسال کریں جن کا ایڈریس درج ذیل ہے:

فیڈرل ٹیکس محتسب سیکرٹریٹ
سٹیٹ انٹرپرائزز کمپلیکس شاہراہ دستور، اسلام آباد
فون نمبر 051-9212316
فیکس نمبر 051-9210487
ای میل: mowasib@paknet.ptc.pk

11- محتسب کی جانب سے جواب کا انتظار کیجئے اور وہ اگر مزید معلومات آپ سے مانگیں تو وہ بروقت مہیا کیجئے۔ کافی امکان ہے کہ آپ کی شکایت کا تسلی بخش ازالہ ہو جائے گا۔

iv- اختتامیہ

آزادی اطلاعات کا قانون 2002ء بے شک محدود معلومات تک رسائی ممکن بناتا نظر آتا ہے اور صوبائی حکومتوں کے علاوہ ایسے غیر سرکاری اداروں کا اس قانون کے دائرہ اختیار سے باہر رکھا جانا جو سرکاری فنڈز استعمال کرتے ہیں عوام کے مفاد کے قطعی برعکس ہے مگر پھر بھی دیکھنا یہ ہے کہ جس حد تک بھی ہمارے معلومات کے حق کو تسلیم کیا گیا ہے کیا ہم اُس کو خاطر خواہ طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ عوام کی ذمہ داری محض انتخابات میں اپنے نمائندے چننا ہی نہیں بلکہ حکومت کے اقدامات، پالیسیوں اور فیصلوں میں ہر ممکن شرکت کرنے کی کوشش کرنا بھی ہے۔ اسی صورت میں ہی ملک میں پائیدار، شفاف اور احتساب پر مبنی جمہوری نظام کو تقویت دی جا سکتی ہے اور اچھی جمہوری اقدار کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ عوام کو مل کر اپنے حق معلومات کو حکومت اور سرکاری محکموں سے خود منوانا ہوگا اور یہ عمل آزادی اطلاعات قانون 2002ء کے استعمال کے ذریعہ شروع ہو جانا چاہیے تا کہ آئین پاکستان کی روح کے مطابق ایک مضبوط پارلیمانی جمہوریت اور قومی یکجہتی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا جا سکے۔

مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں:
E-mail: info@cpdi-pakistan.org
Website:www.cpdi-pakistan.org

آزادی معلومات ۔ ایک بنیادی انسانی حق

قانون آزادی اطلاعات 2002ء کے تحت حصولِ معلومات کا طریقہ کار

CPDI
Centre for Peace
& Development
Initiatives

NED

ابتدائیہ

معلومات تک آسان اور کم خرچ رسائی کسی بھی جمہوری معاشرے کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ایک سچی جمہوریت میں آسان حصول معلومات حکومت میں شفافیت اور عوامی جوابدہی کے فروغ کا باعث بنتا ہے۔ اس کے علاوہ سرکاری ملازمین اور ان کی ذمہ داریوں میں دھاندلی، اقربا پروری اور رشوت جیسی معاشرتی برائیاں روکنے میں مدد ملتی ہے۔ عوام اور حکومت کے درمیان ایک حقیقی اور ہمہ وقت رابطے کا سامان بھی ہوتا ہے۔ معلومات تک رسائی کے حق کو مختلف معاشروں میں آزادی معلومات یا حق اطلاعات کے ناموں سے بھی سمجھا اور پرکھا جاتا ہے۔

حصول معلومات کا حق ہر خاص و عام کیلئے یکساں طور پر کار آمد ہے اس کی اہمیت مندرجہ ذیل نکات سے صاف عیاں ہوتی ہے:

1- حصول معلومات ہر انسان کا اہم ترین حق ہے جو باقی انسانی حقوق کے حصول میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

2- حصول معلومات کا حق ملک میں ایک صاف شفاف اور احتساب پرمبنی حکومت قائم کرنے کیلئے ناگزیر ہے۔

3- حصول معلومات کا حق حکومتی سطح پر معاشرتی پالیسیوں کی تشکیل، ملکی معاملات اور اہم فیصلوں میں عوامی شرکت کو یقینی بنانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

4- حصول معلومات کے حق کو یقینی بنانے کیلئے لازم ہے کہ ملک میں جامع اور بین الاقوامی اصولوں کے مطابق بہترین قوانین کو مکمل طور پر نافذ کیا جائے۔

دنیا میں 90 سے زائد ممالک آزادی معلومات کے قوانین وضع کر چکے ہیں۔ آزادی اطلاعات کے قوانین کے اطلاق کا سلسلہ پاکستان میں اتنا پرانا نہیں ہے۔ سپریم کورٹ کی تشریح کے مطابق پاکستان کے آئین میں آزادی تقریر واظہار سے متعلق آرٹیکل 19 میں معلومات کا حق شامل ہیں (دیکھیے PLD 1993 SC 473 اور 746)۔ تاہم اس حوالے سے باقاعدہ قانون سازی کی بہت عرصہ تک کوشش نہ کی گئی۔ اس سلسلہ میں پہلی کامیابی جنوری 1997 میں حاصل ہوئی جب صدر فاروق احمد لغاری نے آزادی معلومات کے آرڈیننس 1997 کا اجراء کیا لیکن یہ کامیابی عارضی ثابت ہوئی کیونکہ بعد میں آنے والی نواز شریف صاحب کی حکومت اس کو پارلیمنٹ میں پیش کر کے قانون بنانے میں ناکام رہی۔ بعد ازاں پرویز مشرف کی حکومت نے 2002 میں آزادی معلومات کا قانون پاس کیا جو کہ اب موثر بہ عمل ہے۔

I- آزادی اطلاعات کا قانون 2002: بنیادی ڈھانچہ و چیدہ نکات

آزادی اطلاعات کے قانون 2002 کے نمایاں خدوخال درج ذیل ہیں:

1- اس کا اطلاق سارے پاکستان پر ہوتا ہے، سوائے آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان

2- یہ قانون بنتے ساتھ ہی نافذ ہو گیا۔

3- اس قانون کا اطلاق صرف وفاقی سرکاری اداروں پر ہوتا ہے۔

4- کوئی دوسرا قانون اس کے نفاذ کو روک نہیں سکتا۔

5- ہر محکمے میں تعینات افسر 21 دنوں میں معلومات کی فراہمی کا ذمہ دار ہے۔

6- ہر شہری معلومات کیلئے درخواست دائر کر سکتا ہے۔

ii- قابل رسائی ریکارڈ

آزادی اطلاعات قانون 2002 کے سیکشن 7 کے تحت درج ذیل سرکاری ریکارڈز حاصل کئے جا سکتے ہیں:

(الف) پالیسیاں اور رہنما اصول

(ب) سرکاری ادارہ کی اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں کی جانے والی اخراجات و آمدنی اور جائیداد کی تفصیلات

(ج) لائسنسوں کے اجراء کے بارے میں معلومات، الاٹمنٹ اور دوسرے فوائد اور ترجیحی استحقاق، معاہدے اور کنٹریکٹ جو کسی سرکاری ادارہ نے کئے ہوں۔

(د) حتمی احکامات اور فیصلے بشمول عام لوگوں سے متعلق فیصلے۔

(ر) کوئی اور ریکارڈ جسے حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کیلئے پبلک ریکارڈ کی حیثیت دینے کا اعلان کر دے۔

iii- حصول معلومات کا طریقہ

1- سب سے پہلے آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آزادی معلومات کے قانون 2002 کے تحت آپ صرف مرکزی حکومت کے محکموں سے معلومات مانگ سکتے ہیں اس کے علاوہ آپ کو یہ معلوم کرنا چاہیے آپ کو کونسی معلومات کس مرکزی حکومت کے محکمہ سے درکار ہیں جو کہ آپ کے مسئلہ کو حل کرنے میں مدد دے سکتی ہیں، آزادی معلومات کے قانون 2002ء کے تحت آپ جو معلومات حاصل کر سکتے ہیں ان کی تفصیل اوپر قابل رسائی ریکارڈ کے تحت مذکور ہے۔

2- آپ کو اس بات کا پتہ لگانا چاہیے کہ جو معلومات آپ کو چاہئیں وہ کون سے حکومتی محکمہ کے پاس موجود ہیں اور اُس محکمہ میں معلومات مہیا کرنے کے لئے حکومت نے کونسے افسر کا تعین کر رکھا ہے اور اس کا ایڈریس کیا ہے۔ معلومات کے حصول کے لئے معین کردہ افسران کی لسٹ کیبنٹ ڈویژن کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے، جس کا ایڈریس یہ ہے:

www.cabinet.gov.pk

3- حکومت کی طرف سے معلومات کے حصول کیلئے جاری کردہ فارم پر کریں اور اس میں آپ اپنی مطلوبہ معلومات بہت واضح طور پر درج کریں تا کہ کسی قسم کا کوئی ابہام نہ رہے۔ درخواست کیلئے جاری کردہ فارم آپ کی رہنمائی کیلئے درج ذیل ہے:

درخواست فارم

برائے حصول ریکارڈز برائے آزادی اطلاعات آرڈیننس 2002

درخواست گزار کا نام ____________________

قومی شناختی کارڈ نمبر ____________________

(قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی منسلک کریں)

درخواست گزار کے والد کا نام ____________________

پتہ ____________________

فون نمبر ____________ ____________

سرکاری ادارے کا نام جس سے مطلوبہ ریکارڈ درکار ہے ____________

ریکارڈ کی نوعیت ____________________

معلومات/ ریکارڈ حاصل کرنے کا مقصد ____________

اقرارنامہ

(الف) درخواست کی فیس مبلغ 50 روپے (ناقابل واپسی) محکمہ کی کیش برانچ یا سٹیٹ بنک آف پاکستان یا نیشنل بنک آف پاکستان یا سرکاری خزانہ میں چالان نمبر/ رسید نمبر ____________ بتاریخ ____________ کو جمع کرادی گئی ہے۔ جسکی ایک اصل کاپی اس کے ساتھ منسلک ہے۔

(ب) حاصل کی گئی معلومات کسی اور مقصد کیلئے استعمال نہیں کی جائیں گی بجز اس کے جو درخواست میں بیان کیا گیا ہے۔

دستخط ____________

4- مبلغ 50 روپے درخواست دائر کرنے کی فیس جمع کروائیں اور رسید پُر شدہ درخواست فارم کے ساتھ منسلک کریں۔ یاد رہے کہ معلومات کیلئے درخواست دائر کرنے کی فیس 50 روپے ہے جو کہ آپ نے ڈیپارٹمنٹ کی کیش برانچ یا سٹیٹ بنک آف پاکستان یا نیشنل بنک آف پاکستان یا سرکاری خزانہ میں درج ذیل اکاؤنٹ ہیڈ میں جمع کرانی ہے:

(a) Major head 1300000 other receipts

(b) Minor head 1390000 other and

(c) Detaied head 1391221 Fee payable for obtaining information and copies of Public Record